O

ذات کی تطہیر مقصد بَن گئی
قلب کی تنویر مقصد بَن گئی

کَل جسے رسوائی کہتے تھے وہ آج
باعثِ توقیر مقصد بَن گئی

جب یہ سمجھا، قید میں ہی ہے نجات
نفس کی زنجیر مقصد بَن گئی

https://emad-ahmad.com/

رمز رکھنے تھے تو چپ سادھے رہے
اِذن پر تحریر مقصد بَن گئی

عِلم حاصل ہو گیا تاویل کا
خواب کی تعبیر مقصد بَن گئی

جب خدا سے رابطہ ٹوٹا تو پھر
روز اِک تصویر مقصد بَن گئی

کَل تلک سودا جُنوں کا تھا عماد
آج کیوں تدبیر مقصد بَن گئی

https://emad-ahmad.com/